سفیر اختر راہی

مخطوطات کتب خانہ فاضلیہ گڑھی افغاناں

ٹیکسلا کے قدیم تاریخی شہر کے شمال اور شمال مغرب میں نالہ ہرو بہتا ہے جس کے پانی سے کناروں پر آباد دیہات میں آب پاشی کی جاتی ہے۔ ٹیکسلا سے حسن ابدال تک نالہ ہرو کے کنارے کے علاقہ کو "پنج کٹھہ" کہا جاتا ہے۔ "کٹھہ" مقامی زبان میں مصنوعی نالے کو کہتے ہیں اور "پنج کٹھہ" سے مراد وہ علاقہ ہے جو ہرو کے پانچ نالوں سے سیراب ہوتا ہے:

پنج کٹھہ زمانۂ قدیم سے علماء و صوفیا کا مرکز رہا ہے۔ اس علاقہ کی شادابی اور حسنِ فطرت کی فراوانی نے اہل اللہ کو یہاں سکونت پذیر ہونے پر مجبور کیا۔ ان ہی دیہات میں ایک "گڑھی افغاناں" ہے۔ یہ گاؤں ٹیکسلا سے چار میل شمال مغرب اور حسن ابدال سے تقریباً پانچ میل مشرق کی طرف واقع ہے۔

گڑھی افغاناں میں حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسویؒ (م ۱۲۶۷ھ) کے خلیفہ خواجہ محمد فاضل شاہ (م ۱۳۰۳ھ) کا قیام تھا۔ وہ اصلاً میرپور (آزاد کشمیر) کے رہنے والے تھے مگر اصلاحِ معاشرہ اور تبلیغ کی خاطر اس علاقے میں آ رہے تھے۔ موصوف بلند پایہ عالم دین اور صوفی تھے۔ ملّا اخوند صاحبِ سوات (م ۷ محرم ۱۲۹۵ھ) سے ان کے مناظروں کا ذکر ملتا ہے۔ اس زمانے میں ملّا اخوند صاحبِ سوات بعض فقہی مسائل میں انتہا پسندی میں متشدد تھے۔ ان کے خیال میں تمباکو اور نسوار کا استعمال حرام تھا۔ جن زمینوں میں یہ فصل کاشت ہوتی تھی ان سے کوئی دوسری فصل حاصل کرنا بھی ناجائز سمجھا جاتا تھا۔ اس لیے تمباکو کی [illegible] پر بکثرت تصنیف و تالیف ہوئی۔ خواجہ محمد فاضل شاہ صاحب کا اسی [illegible] رہا۔

خواجہ محمد فاضل [illegible] جسے ان کے متعلقین نے [illegible] بنا دیا ہے۔ [illegible] ان کی زندگی میں کتب [illegible]

اضافہ ہوا - مرحوم کو کتابوں سے عشق کی حد تک لگاؤ تھا۔ وہ بڑی سے بڑی قیمت ادا کر کے بھی کتاب حاصل کر لیتے تھے - ان کے عقیدت مند انھیں کتابیں ہی تحفۂ پیش کرتے تھے کیوں کہ ان کی نظر میں سب سے بڑی نعمت کتاب ہی تھی۔

خواجہ محمد عبداللہ صاحب کے بعد موجودہ سجادہ نشین خواجہ محمد اعظم صاحب کے والد خواجہ محمد کرمؒ نے مسند کو رونق دی - انھوں نے کتب خانے کو جواہر سے بھرا اور اپنی یادگاریں چھوڑیں - موجودہ سجادہ نشین بھی کتابیں خریدتے رہتے ہیں - تاہم مخطوطات کا ذخیرہ ان کے آبا و اجداد ہی کا فراہم کردہ ہے -

کتب خانہ فاضلیہ کو قائم ہوئے تقریباً ایک صدی بیت چکی ہے - مسجد اور مقبرہ خواجہ فاضل شاہ کے درمیان کتب خانہ کی پختہ عمارت ہے - کتابیں دیواری الماریوں اور دیواروں کے ساتھ لگے ہوئے تختوں پر رکھی گئی ہیں - یوں تو کتابوں کی حفاظت کی ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے تاہم دورِ جدید کے تقاضوں کے پیشِ نظر انتظامات ناقص ہیں -

کتب خانے کی فہرست فن کے اعتبار سے تیار کی گئی ہے - مخطوطات اور مطبوعات کی کل تعداد ۱۴۵۰ ہے - مخطوطات ۲۳۱ ہیں - کتب خانے کے مخطوطات مختلف نمائشوں میں پیش کیے جاتے رہے ہیں اور جزوی طور پر ان کے کوائف بھی لکھے گئے ہیں مگر کتب خانے سے اہلِ علم کو روشناس کرانے کے لیے ضروری تھا کہ مخطوطات کی فہرست مرتب کی جاتی -

دو سال پہلے اس خزینہ کی تفصیلی فہرست تیار کرنے کا منصوبہ بنایا تھا - اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک سال کی محنت سے یہ کام مکمل ہوگیا۔ تفصیلی فہرست (جو تقریباً ایک ہزار صفحات پر مشتمل ہے) کی اشاعت فی الحال ممکن نہیں ، اس لیے ضروری خیال کیا گیا کہ کتب خانے کی مجمل فہرست تیار کی جائے - چنانچہ مجمل فہرست آپ کے زیرِ نظر ہے - اس فہرست میں مندرجہ ذیل معلومات فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے :

۱- نامِ تالیف ۲- نامِ مؤلف ۳- سالِ تالیف - ۴- کاتب ۵- سالِ کتابت ۶- صفحات ۷- کتب خانہ کا سلسلہ نمبر- ان میں سے جو معلومات حاصل ہو سکی ہیں، فہرست میں

درج کردی ہیں ۔

فارسی مخطوطات

تفسیر

۱ - الف الانسانیت (تفسیر سورہ انشراح و والضحیٰ) — محمد بن محمود الملقب بہ دہدار۔
ص ۳۶ ، نمبر ۹۳۹ -

۲-۴ - البحر المواج والسراج الوہاج — شہاب الدین دولت آبادی (م ۸۴۹ھ)، تصنیف عہد ابراہیم شرقی (۸۰۴ھ - ۸۴۴ھ) - جلد اول، ص ۵۹۰ ، نمبر ۱۵۷-ا — جلد دوم، ص ۴۱۶ ، نمبر ۱۵۷-ب — جلد سوم، ص ۳۴۸ ، نمبر ۱۵۷-ج -

۵ - البحر المواج والسراج الوہاج — شہاب الدین دولت آبادی (م ۸۴۹ھ) تصنیف عہد ابراہیم شرقی (۸۰۴ھ - ۸۴۴ھ) — جلد اوّل ص ۳۸۹ ، نمبر ۱۵۸ -

۶ - تفسیر سورۂ یوسف — معین مسکین ہروی - (م ۹۰۷ھ)، ص ۵۲۰

۷ - مرآۃ العارفین (تفسیر سورۂ فاتحہ) - ص ۲۰ ، نمبر ۷۷ - د -

تجوید

۸ - شمعِ قرأت ... ص ۴۰۱، نمبر ۴۶۵

۹ - قواعد القرآن — سیار محمد بن خداداد، کاتب ابن محمد حسن سدوانی، کتابت ۱۲۲۴ھ، ص ۵۷، نمبر ۱۰۴ -

۱۰ - نور سرمدی — کاتب گل محمد، کتابت ۱۲۸۹ھ ، ص ۱۲۸ ، نمبر ۴۷۶

حدیث

۱۱-۱۳ - اشعۃ اللمعات — عبد الحق محدث دہلوی (م ۱۰۵۲ھ) - جلد اول، ص ۵۷۱ ، نمبر ۶۶ - جلد دوم، ص ۶۲۸ ، نمبر ۶۷ — جلد سوم، ص ۶۹۱ ، نمبر ۶۸ -

۱۴ - تیسیر القاری فی شرح صحیح البخاری (جلد اول) — نور الحق دہلوی (م ۱۰۷۳ھ) تصنیف عہد عالمگیر (۱۰۶۸ھ - ۱۱۱۸ھ) ، کتابت ۱۲۷۷ھ، ص ۱۰۹۱ ، نمبر ۱۹ -

۱۵- نور المعرفت شرح شمائل ترمذی - تاسکندی سمرقندی، ص ۴۶۲ -

فقہ

۱۶- ایضاح الطریقہ فی امر العقیقہ ـــ ص ۲۳، نمبر ۵۵- ج

۱۷- تحفۂ نصائح ـــ محمد یوسف گدا، ص ۹۷، نمبر ۸۵۶

۱۸- ترغیب الصلوٰۃ ـــ محمد بن احمد الزاہد، تصنیف در عہد ابو المظفر محمد شاہ - کاتب محمد نعیم کتابت ۱۱۱۱ھ، ص ۱۰۶، نمبر ۳۰۶

۱۹- رسالہ علم الفرائض ـــ محمد لطیف، ص ۱۴، نمبر ۷۵۴

۲۰، ۲۱- معیار الحقائق فی شرح کنز الدقائق ـــ ضیاء الدین محمد بن میر سعد اللہ حنفی، کاتب سید مرتضیٰ ولد عبد الہادی گجراتی، کتابت ۱۱۰۵ھ - جلد اوّل، ص ۳۱۰، نمبر ۴۲۹- ا - جلد دوم ص ۲۵، نمبر ۴۲۹ ب -

عقائد

۲۲- ارشاد المسلمین ـــ برہان مسکین (م) تصنیف ۹۱۴ھ، ص ۱۴۵، نمبر ۱۱۷ -

۲۳- ارشاد المسلمین ـــ برہان مسکین (م) تصنیف ۹۱۴ھ - کتابت ۱۰۸۴ھ، ص ۱۷۴، نمبر ۱۰۶۵ -

۲۴- اعتقاد نامہ (منظوم) - کتابت ۱۱۲۶ھ، ص ۱۷، نمبر ۱۰۰۴- ۶

۲۵- تحفۂ اثنا عشریہ (یک جزو) ـــ شاہ عبد العزیز محدث دہلوی (م ۱۲۳۹ھ)، ص ۷۹، نمبر ۱۰۹-

۲۶- رسالہ در اثبات واجب ـــ عبید الاحرار محمد بن محمود الملقب بہ دہدار، ص ۲۶، نمبر ۹۳۹ ب

۲۷- قصیدہ علی بن عثمان ـــ علی بن عثمان الاوشی، ص ۱۱، نمبر ۱۰۰۴- د

۲۸- نجم الہدایت - محمد ثناء اللہ - کتابت ۱۲۴۸ھ، ص ۴۳، نمبر ۵۵۰ د

تصوّف

۲۹- اخلاصۃ الرحمان ـــ محمد بن محمود الملقب بہ دہدار ـــ ص ۲۴، نمبر ۹۳۹- ا

۳۰- ارشاد الطالبین ــــ ثناء اللہ پانی پتی (م ۱۲۲۵ھ)، ص ۸۷، نمبر ۵۵۰-د

۳۱- اسماء الحسنیٰ ــــ ص ۳۹

۳۲- اشراق النیرین ــــ محمد بن محمود الملقب بہ دہدار، ص ۳۴، نمبر ۹۳۹-ج

۳۳- بدرقۃ السالکین ــــ غلام رسول، ص ۲۴، نمبر ۹۱۳-ل

۳۴- تحفۃ المرسلہ ــــ ابو سعید محمد مبارک، ص ۱۳۱، نمبر ۱۲۵۴

۳۵- ترجمہ اسماء الحسنیٰ ــــ ص ۷۹

۳۶- راحت القلوب ــــ نظام الدین اولیا (م ۷۲۵ھ)، ص ۱۹۲، نمبر ۱۰۵۰

۳۷- سیر مقامات ــــ عبد الجلیل - کتابت ۱۲۷۶ھ، ص ۳۰، نمبر ۹۶۰-ل

۳۸- الصباح عن المصباح ــــ ص ۶۲۷، نمبر ۹۷۵

۳۹- غذاء المحبین وسم المعاندین ــــ تصنیف ۱۳۲۴ھ، ص ۲۲۸، نمبر ۱۰۱۴

۴۰- کشف الحقائق ــــ کاتب محمد حسین قاضی، کتابت ۱۲۰۴ھ، ص ۱۶، نمبر ۱۰۲۰-ل

۴۱- کشکول ــــ شاہ کلیم اللہ جہاں آبادی (م ۱۱۴۰ھ)، ص ۵۳، نمبر ۱۲۲۴-ب

۴۲- کشکول ــــ شاہ کلیم اللہ جہاں آبادی (م ۱۱۴۰ھ) - کاتب محمد اسحاق، ص ۵۱، نمبر ۱۲۵۶-ب

۴۳- کنز الہدایات فی کشف البدایات والنہایات ــــ محمد باقر بن شرف الدین لاہوری تصنیف ۱۰۸۰ھ، کتابت ۱۲۱۱ھ، ص ۱۴۳، نمبر ۱۰۲۰-ب

۴۴- گنج الاسرار ــــ فرید الدین گنج شکر (م ۶۶۴ھ)، کتابت ۱۳۴۲ھ، ص ۸، نمبر ۱۲۲۴-ج

۴۵- گنج الاسرار ــــ خواجہ فرید الدین گنج شکر (م ۶۶۴ھ)، کاتب محمد اسحاق، کتابت ۱۲۷۷ھ، ص ۱۲، نمبر ۱۲۵۶-ج

۴۶- لوائح ــــ عبد الرحمان جامی (م ۸۹۸ھ) - کاتب غلام قادر خان، کتابت ۱۲۹۹ھ، ص ۵۴، نمبر ۱۰۳۱

۴۷- مرغوب القلوب ــــ تصنیف ۷۵۷ھ، کاتب نوروز علی وا. فقیر مستان شاہ،

کتابت ۱۲۷۷ھ، ص ۲۱، نمبر ۹۶۰ - ج -

۴۸ - مرقع — کلیم اللہ جہاں آبادی (م ۱۱۴۰ھ)، ص ۳۹، نمبر ۱۲۲۴ - ل

۴۹ - مرقع — کلیم اللہ جہاں آبادی (م ۱۱۴۰ھ) - کاتب محمد اسحاق اعوان، کتابت ۱۳۷۷ھ، ص ۸۳، نمبر ۱۲۵۶ ل

۵۰ - مکتوبات صدی — شیخ شرف الدین یحییٰ منیری (م ۷۸۲ھ)، تصنیف ۷۴۷ھ - کاتب میر علی اکبر، کتابت ۱۱۵۵ھ، ص ۱۸۶، نمبر ۱۰۵۸

۵۱ - منتخب المناقب — یار محمد بن تاج محمد، کاتب فضل احمد، کتابت ۱۳۰۴ھ، ص ۲۴۱ نمبر ۱۰۴۸

۵۲ - نافع الراسخین — زعفران، تصنیف ۱۲۹۷ھ، کاتب زعفران، کتابت ۱۲۹۷ھ ص ۱۵۷، نمبر ۱۲۴۸

۵۳ - نقد النصوص فی شرح نقش الفصوص — عبدالرحمان جامی (م ۸۹۸ھ)، تصنیف ۸۶۳ھ - کاتب ولی احمد، کتابت ۹۷۵ھ - ص ۱۸۵ -

اوراد و اعمال

۵۴ - اوراد نصیریہ — کاتب سراج الدین احمد، کتابت ۱۲۹۴ھ - ص ۱۷، نمبر ۹۱۱ ب

۵۵ - شرح کبریت احمر — محمد معظم، ص ۴۷، نمبر ۱۰۲۰ - ج

۵۶ - شرح کبریت احمر — کمال الدین اسمالی - کاتب غلام جیلانی، کتابت ۱۲۷۱ھ، ص ۳۶۷، نمبر ۱۲۲۱

تذکرہ و سوانح

۵۷ - تذکرۃ الاولیا — فریدالدین عطار (م ۶۲۷ھ)، ص ۶۹۳، نمبر ۹۲۵

۵۸ - سیر الاقطاب — اللہ دیا بن شیخ عبدالرحیم، ص ۳۴۶، نمبر ۱۲۴۵ -

۵۹ - سیر العارفین — حامد بن فضل اللہ معروف بہ جمالی دہلوی (م ۹۴۲ھ)، تصنیف مابین

۹۳۷ھ - ۹۴۴ھ - کاتب نور احمد ولد فتح محمد، کتابت ۱۲۸۵، ص ۱۸۰، نمبر ۹۷۲-

۶۰- المسراۃ فی شرح اسماء المشکوۃ ــــ نصر اللہ بن عبد السلام اکی، تصنیف ۱۱۲۶ھ-
کتابت ۱۱۴۷ھ، ص ۷۸۹، نمبر ۱۱۴

۶۱- معارج النبوۃ فی مدارج الفتوۃ ــــ معین مسکین ہروی (م بعد از ۹۰۰ھ)، کاتب نور الدہر بن ابوالفتح، کتابت ۱۱۳۴ھ، ص ۷۸۰، نمبر ۱۲۲

۶۲- نفحات الانس ــــ عبدالرحمان جامی (م ۸۹۸ھ)، تصنیف ۸۸۳ھ، کاتب اللہ داد قصوری، ص ۶۰۶، نمبر ۱۰۶۴-

ادب

۶۳- جواہر الاسرار و زواہر الانوار ــــ حسین بن حسن سبزواری، ص ۴۱۵، نمبر ۹۳۵-

۶۴- خرد آگاہ شرح سکندر نامہ ــــ محمد سلطان بن اللہ داد خوشابی، تصنیف ۱۲۰۴ھ، ص ۴۴۴، نمبر ۸۹۱-

۶۵- روضۃ الصنائع ــــ امام الدین بن شیخ ابوالمکارم، ص ۱۵، نمبر ۴۲۱ ج

۶۶- شرح بوستان ــ کتابت ۱۲۸۸ھ، ص ۳۶۱، نمبر ۸۹۵

۶۷- شرح تحفۃ الاحرار ــ ص ۱۱۱۲، نمبر ۹۸۴

۶۸- شرح سبعہ معلقہ ــــ ص ۲۰۳، نمبر ۷۵۰

۶۹- شرح قصیدہ بردہ ــ کتابت ۱۱۲۲ھ، ص ۱۷۴

۷۰- شرح قصیدہ بردہ ــــ عبدالرحیم ارتمادی، تصنیف ۱۰۹۶ھ، ص ۳۶۸، نمبر ۱۰۰۶-

۷۱- شرح گلستان ــــ محمد اکرم بن عبدالرزاق ملتانی - کاتب اللہ بخش ولد گل محمد، کتابت ۱۱۷۲ھ، ص ۲۹۹، نمبر ۸۸۳

۷۲- شرح گلستان ــــ ص ۴۱۶، نمبر ۸۸۴

۷۳- شرح گلستان ــ محمد اکرم بن عبدالرزاق ملتانی، ص ۴۲۱، نمبر ۱۲۹۰-

۷۴- شرح مثنوی معنوی (اسرار مثنوی و انوار معنوی، دفتر سوم) — عبد اللہ خویشگی قصوری (م [illegible])، ص ۳۹۶، نمبر ۹۰۱-

۷۵- شرح مقامات حریری — ص ۵۰۷، نمبر ۷۵۲

۷۶- شرح نام حق — غیاث الدین حسینی، کاتب عبد الرحمان، کتابت ۱۰۹۳ھ، ص ۱۱، نمبر ۹۰۸-

۷۷- شرح نصاب صبیان — ص ۲۰۹، نمبر ۹۰۵-

۷۸- شرح یوسف زلیخا — محمد ملتانی، کاتب عطا اللہ، کتابت ۱۲۴۷ھ، ص ۲۸۵، نمبر ۸۷۵

۷۹- شرح یوسف زلیخا — صاحب عالم بن محمد اکرم بن محمد اعظم مفتی گوپامئوی، تصنیف ۱۱۰۹ھ، ص ۲۲۹، نمبر ۸۷۶

۸۰- گلستان — سعدی شیرازی (م ۶۹۱ھ)، کاتب اللہ بخش ولد ملک محراب، ص ۲۱۲، نمبر ۸۹۸

۸۱- گلستان — سعدی شیرازی (م ۶۹۱ھ)، ص ۲۴۰، نمبر ۹۰۰

۸۲- مکاشفات رضوی — محمد رضا۔ تصنیف ۱۰۸۴ھ، ص ۳۹۶، نمبر ۹۰۸

منظومات

۸۳- دیوان حافظ — حافظ شیرازی (م ۷۹۱ھ)، کتابت ۱۰۸۵ھ، ص ۳۷۲، نمبر ۹۵۵

۸۴- دیوان حافظ — حافظ شیرازی (م ۷۹۱ھ)، ص ۴۲۷، نمبر ۹۹۷

۸۵- دیوان ظہیر — ظہیر فاریابی (م ۵۹۸ھ)، ص ۲۰، نمبر ۹۵۱

۸۶- سکندر نامہ — نظامی گنجوی (م ۵۹۸ھ)، ص ۲۲۸، نمبر ۸۷۰

۸۷- سکندر نامہ — نظامی گنجوی (م ۵۹۸ھ)، کاتب — محمد ملتانی، کتابت [illegible] ص [illegible]، نمبر ۸۸۸-

۸۸- سکندر نامہ — نظامی گنجوی (م ۵۹۸ھ)، ص ۹۰، نمبر [illegible]

۸۹- تحریر النظام — نظام الدین، ص [illegible]، نمبر ۱۰۳۳

۹۰- مثنوی مولوی معنوی — مولانا روم (م ۶۷۲ھ)، ص [illegible]، نمبر ۱۰۴۰-

۹۱- مثنوی ولی ــــ ولی، کاتب نظام الدین، کتابت ۱۳۲۱ھ، ص ۱۰۹، نمبر ۱۰۴۴

۹۲- نظم معنوی ــــ قدوس، تصنیف ۱۱۵۰ھ، کتابت ۱۱۷۵ھ، ص ۱۱، نمبر ۱۴۲۱ ل

۹۳- یوسف زلیخا ــــ عبدالرحمان جامی (م ۸۹۸ھ)، ص ۳۶۷، نمبر ۹۹۵

۹۴- یوسف زلیخا ــــ عبدالرحمان جامی (م ۸۹۸ھ)، ص ۲۰۲، نمبر [illegible]

انشا

۹۵- انشائے جلیل ــــ میر عبدالجلیل (م [illegible]ھ)، کتابت ۱۲۹۴ھ، ص ۳۵

۹۶- انشائے سلطانیہ ــــ حسن بن کل محمد، کاتب محمد فضل، ص ۱۲۰، نمبر ۹۲۹

۹۷- چمنستان ــــ کتابت ۱۲۹۴ھ ــــ ص ۷۷

۹۸- فتح القلوب ــــ ص ۱۹۸، نمبر ۷۵۴

قواعد

۹۹- جامع قوانین ــــ کاتب میر عالم، ص ۱۰، نمبر ۱۱۵۷ ب

۱۰۰- شرح رسالہ صرف ــــ کاتب عبدالرب، ص ۳۲، نمبر ۵۱۳ ب

۱۰۱- شرح رسالہ صرف (عصام الدین) ــــ ص ۵۴

۱۰۲- شرح رسالہ صرف ــــ ص ۵۶، نمبر ۹۱۸

۱۰۳- شرح کافیہ ــــ ص ۱۲۶، نمبر ۵۷۰

۱۰۴- شرح مأتہ عامل ــــ نور محمد لاہوری ــــ کاتب غلام محمد، ص ۵۳، نمبر [illegible]

۱۰۵- شرح مأتہ عامل ــــ محمد ظہور اللہ بن محمد نور اللہ۔ کتابت ۱۱۳۰ھ، ص ۹۳، نمبر [illegible] ب۔

۱۰۶- شرح موجی ــــ ص ۱۵، نمبر ۱۱۵۷ ب

۱۰۷- منافع المبتدی ــــ شیخ احمد بن شیخ فتح محمد، کتابت ۱۲۷۷ھ، ص ۱۲۷، نمبر [illegible]۔

۱۰۸- نغزک (شرح زرادی) ــــ محمد مسعود بن محمد یعقوب، تصنیف ۱۱۰۰ھ، کتابت ۱۱۹۶ھ، نمبر ۵۲۰۔

۱۰۹- نغزک (شرح نزرادی) ـــ محمد مسعود بن محمد یعقوب، تصنیف ۱۰۷۷ھ، ص ۲۱۴، نمبر ۱۲۹۱

معانی و بیان

۱۱۰- حدائق البلاغت ـــ شمس الدین فقیر (م ۱۱۶۸ھ)، تصنیف ۱۱۶۸ھ، کاتب بلند خان، کتابت ۱۲۴۷ھ، ص ۲۷۸، نمبر ۴۲۷

عروض و قوافی

۱۱۱- چار شربت ـــ مرزا محمد قتیل (م ۱۲۳۲ھ)، تصنیف ۱۲۱۷ھ، کاتب فتح جنگ خان، کتابت ۱۲۷۱ھ، ص ۴۹، نمبر ۷۶۵

فرہنگ

۱۱۲- فرہنگ ابراہیم شاہی ـــ کاتب عبداللہ بن عبدالعزیز، کتابت ۱۲۹۰ھ، ص ۹۳، نمبر ۶۹

نجوم

۱۱۳- معرفت النجوم ـــ مظفر منجم جنابدی، تصنیف عہد عباس شاہ (۱۰۵۲ھ - ۱۰۷۸ھ)، ص ۱۲۷، نمبر ۱۳۳۲

ریاضی

۱۱۴- رسالہ سیاق ـــ غنی ابن محمد قاسم، کاتب محمد حسن، ص ۱۱۲

متفرقات

۱۱۵- جواہر محمودیہ ـــ تاج محمود بن عثمان، ص ۲۸۰، نمبر ۹۳۴

(باقی آئندہ)